یاہو

چراغ دہلی

نمبر ۳۹ — مطبوعہ یکم ماہ دسمبر سنہ ۱۸۹۶ع یوم پنجشنبہ — جلد اول

غزلہای مشاعرہ جو تاریخ ۲۲ نومبر ۱۸۹۶ع کو ہوا

[illegible]

تو نے کر خیر ہی کو اور کہ آج آئی عندلیب
پر پھر پرواز اپنی کس لیے لائے عندلیب



اشتہارات اور مطالب مفید ذات خاص کیواسطے چھپائی فی سطر ۲ آنہ مقرر ہے مگر اشتہارات سوداگری چھپائی میں قدری تخفیف دی جاویگی اور مطالب مفید عام مفت چھاپے جائیں

گلشن فردوس بہی وحشت سرا عشق ہے
دل نشین ہین اور ہی پیان نالہ عندلیب

نالہ و دو چند [illegible] غوغائے عندلیب
بادہ و رنگ گل [illegible] عندلیب

گل ہے اور اسکے [illegible] عندلیب
[illegible] عندلیب

عارض گلرنگ اوسکا دیکہہ کر [illegible] عندلیب
ابر کی مانند [illegible] عندلیب

نالۂ موزون اگر ہے [illegible] عندلیب
[illegible] عندلیب

پہول دو دو [illegible]
[illegible] عندلیب

اوس گل زیبا کو [illegible] چمن [illegible] عندلیب

نقش پا ہی رنگ گل کا [illegible] عندلیب
چہوڑا گلشن کو [illegible] عندلیب

حال کو [illegible] عندلیب
جان اپنی [illegible] عندلیب

نالہ موزون اوڑا کر لیگئی مجہسی صبا
ورنہ دلکش کونسی ہوتی صدائے عندلیب

جلوہ حسن محبت ہی چمن مین آشکار
گل پہ ہی بلبل فدا اور گل فدائے عندلیب

وہ گل زیبا اگر گلزار مین رکہتی قدم
پتیان پہولونکی گلشن مین بچہاتا عندلیب

بن تری گلشن مین مجہپر حشر برپا ہو گیا
تہی فغان صور گویا ہائے ہائے عندلیب

سوکہہ جاتی ہاتہہ گلچین کی جہان تک
دیکہتی ہوتی اجابت گر دعائے عندلیب

[illegible]

دیکہتی ہین گلشن [illegible] عندلیب
[illegible] عندلیب

باغ مین جاتی ہی گل اوس سرو گلندام کی
[illegible] عندلیب

بلبل [illegible] عندلیب

وہ گل زیبا [illegible]
[illegible] عندلیب

[illegible] عندلیب

[illegible] عندلیب

پای بند غم ہون پہر بہی اسطرح ہون ہوتا
جسطرح کنج قفس مین چہپائے عندلیب

دیکہنے کو ہم تو ترسین روئے گلگون کا جمال
اور چمن مین اسیر گل تیرے آوازہ عندلیب

آفت سرو چمن ہی قامت دلجوئے یار
سنبل پیچان جانان ہے بلائے عندلیب

ایک ایک پتی پہ کیون اتنی عرق ریزی کرے
عطر گل مین گر نہو بوئے وفائے عندلیب

[illegible]

باغ کو دیکھو تو ہو ... [illegible]

[illegible]

قدر کچھ ہوئی ... [illegible]

تاکہ سوز دروں ہو افزوں ... [illegible]

غزل

[illegible]

بعد مردن بھی رہا شور و غوغا عندلیب

لب پہ ہے ... عندلیب

[illegible]

لٹ گئی فصل بہار آگئی باد خزاں

خشک ٹہنی پر ہے بیٹھی ... عندلیب

[illegible]

[illegible]

بہ اگر جائے تو ہو جائے اسکی زندگی — مرگ صیاد و ستمگر ہو دوائے عندلیب

ذبح کرتا ہے عبث اے باغبان آزاد کر — بے تبسم گل کی اگر گل تک پہنچے عندلیب

فصل گل تو ہو چکی باد خزان چلنے لگی — باغبان اب کیون تری منت اٹھائے عندلیب

تو وہ گلہائے خوبی جو کبھی دیکھے تجھے — اپنی خاطر مین کبھی گل نہ لائے عندلیب

غزل

[illegible]

خار ست کیا دیکھ کر بلبل مین گل کے خار کو — بہ تو دو رو مین ازل سے ساتھ اپنے عندلیب

گل سے بین باد صبا ہے جب یہ غنچہ مسکرائین — رشک سے کیونکر نہ پھر آنسو بہائے عندلیب

[illegible] — جب اتنی گریہ ہی ہائے [illegible] عندلیب

[illegible] — [illegible] خزان کے دن آئے عندلیب

سیل نے کیا ہے جانے دو ماتم جہان کا
ہے حشر بچشم ونحو یب جس کے ساتھ

باتیں جاوں تو وہ کل یاد آتا ہے شر پر
غم سراپا ہوتا ہے حسن شکی صد اعتقاد ایب

(نیرنگ)

کیفیت دربار

۱۳ تاریخ نومبر ۱۸۶۶ء کو روضہ تاج گنج مین دربار کی دھوم ہی ہوئی اور باغ مذکور ایک نور بنایا ۱۴ تاریخ کو ۱۱ بجے صبح کے جناب نواب گورنر جنرل بہادر کی ملاقات مہاراجہ قرولی سے ہوئی مہاراجہ کی پیشوائی کو اندر سکرتری اور اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل بہادر راجپوتانہ اور ایک صاحب تشریف لیگئے ریاست کے سے دروازہ خیمہ تک استقبال کیا اور صاحب معز الیہ نے چند قدم آگے بڑھ ہاتھ ملائے اور مہاراجہ سکرتری کے داہنی طرف تھے مہاراجہ صاحب نے انکو ایک اشرفی اور اٹھ سرداروں نے ایک ایک اشرفی نذر گذرانی صاحب معز الیہ نے اوپر ہاتھ رکھا اور تواضع عطر پان اور تھوڑی دور جاکر ہاتھ ملاکر رخصت فرمایا اور اندر سکرتری کا دری سوار تک پہنچایا اور سترہ توپین سلامی کی ہنگام برآمد مہاراجہ صاحب سر ہوئین اور فوج نے سلامی اتاری بعدہ راو مہاراجہ دتیا سے سوا گیارہ بجے اور راجہ بھمبر سے ساڑھے گیارہ بجے اور مہاراجہ چرکھاری سے پونے بارہ بجے ملاقات ہوئی –

رئیسان مذکور کے ساتھ اٹھ اٹھ سردار اور مہاراجہ بہاولپور کے ساتھ سات سردار تھے اندر سکرتری کے برچس کا استقبال سواری تک کیا اور صاحب سکرتری پیشوائی خیمہ دربار تک کی اور نواب گورنر بہادر کرسی سے اٹھ کر ہاتھ ملائے پندرہ پندرہ اشرفی نذر گذرانیدہ رئیسان پر ہاتھ رکھکر سکرتری کو داہنی طرف بیٹھنے کا اشارہ فرمایا صاحب سکرتری نے عطر پان کی تواضع کی اور دروازہ خیمہ تک ساتھ آئے اور اندر سکرتری نے ہر ایک کو انکی سواری تک پہنچایا اور گیارہ گیارہ توپین سلامی ہر ایک رئیس کی ہنگام برآمد دربار سر ہوئین بعد رخصت مہاراجہ چرکھاری کا دو نو وقت گیا اور ہر دو رئیس و امرا مفصلہ ذیل باریاب ملازمت

راجہ جیتپور راجہ سرلا
راجہ بجاور راجہ اجیگڈہ رئیس بہیر

اور شاہزادگان شاہ مخروج دہلی سے مرزا الیاس الدین و مرزا اسکندر بخت و مرزا رحیم الدین و رئیسان بجاور و اجیگڈہ اور جیتپور کے ساتھ تین تین سردار تھے باقی اور کسیکے ساتھ سردار نہ تھے اور باجا نہ تہا علی قدر مراتب سبکو خیمہ کے دروازہ پر اکر اندر سکرتری لیگئے اور سکرتری ریاست ہنود کے معرفت باریاب ہوئے ہر رئیس وسط شدہ نے گیارہ گیارہ اشرفی نذر گذرانی اور شاہزادگان خاندان شاہ مخروج نے ایک ایک اشرفی نذر گذرانی صاحب محتشم الیہ نے اوپر ہاتھ رکھا صاحب سکرتر نے تواضع عطر پان رخصت کیا اور چند سردار انکی ساتھ خیمہ تک گئے اور اندر سکرتری نے انکو سواری تک پہنچایا اور رئیسان بجاور اور اجیگڈہ و جیتپور کے وقت برآمد ہر گیارہ گیارہ توپین سلامی سر ہوئین اور

اوسکے تین گروہ مفصلہ ذیل باریاب ملازمت ہوئے
دفعہ اول مہاراجہ وزیانگرام نائٹ کمانڈر ستارہ ہند
مہاراجہ بلرام پور مہاراجہ بنارس اور مہاراجہ ریواں
کمانڈر ستارہ ہند مہاراجہ دولہا مست مہاراجہ
منگل سنگھ مرتبہ دوم راجہ دیو نراین سنگھ کمانڈر
ستارہ ہند راجہ سر اکبر اور ایضاً راجہ امرل
صاحب دال ایضاً راجہ سر راو ہاکہ دست دفعہ سوم
نواب فوجدار خان کمانڈر ستارہ ہند سردار سالار سنگھ جا
کمانڈر ستارہ ہند راجہ جین پوری کمانڈر ستارہ ہند
راجہ سد سری پرشاد سس گو جہ کمانڈر ستارہ ہند
راجہ کاسی پور کمانڈر ستارہ ہند راجہ بلونت سنگھ
کاسی وال فقط اور مہاراجہ وزیانگرام کی سلامی ترہ
توپ کی ہوئی اسی تاریخ چار بجے شام کے جناب
مستطاب معلے القاب گورنر جنرل بہادر ویسرائے
کشور ہند واسطے ملاقات بازدید مہاراجہ سیندھیا
بہادر کے مکان پر تشریف لیگئے صاحب سکرٹری
ریاست غیر اور ملٹری سکرٹری اور تمام صاحب جم اور
نیے چار بجے سردار رشتہ دار مہاراجہ بہادر کے کیمپ
گورنری مین لینیکو آئے اور مہاراجہ صاحب اور اون
سرداروں نے سواری کی اور خیمے کیوقت استقبال
کر کے اندر لیگئے اور داہنی طرف جناب صاحب محتشم الیہ
اور بائیں طرف سکرٹری مہاراجہ صاحب بہادر کے
ترتیب کرسی ہوئی اور ایجنٹ گورنر جنرل وسط ہند اور
پولیٹکل ایجنٹ گوالیار اکے پیچہ اور مہاراجہ صاحب
کے سردار اونکی بائیں طرف اور باقی انگریزی افسر
نواب گورنر جنرل بہادر کے داہنی طرف کرسی نشین ہوئے

بعد کچہ تہوڑی گفتگو اور گذرنے پیشکش معمولی کے
مہاراجہ صاحب نے جناب معظم الیہ اور صاحب سکرٹری
اور ایجنٹ گورنر اور پولیٹکل ایجنٹ گوالیار کی تواضع
عطر و پان وغیرہ ہاتھ سے کی اور اور صاحبان کی تواضع
عطر و پان ایک سردار اعظم کے ہاتھ سے ہوئی اور بعد
تشریف آوری و رخصت کے اکیس ضرب توپ سلامی کی
سر ہوئین مہاراجہ صاحب تا سواری نواب محتشم الیہ
خود تشریف لائے اور اور سردار تا نصف راستہ تک
کمپ راجہ جی پور ہمراہ گئے اور وہاں سے چار بڑے سردار
مہاراجہ جی پور کے جو واسطے استقبال صاحب محتشم الیہ
آئے تھے نواب گورنر بہادر کے ہمراہ ہوئے اور بروقت داخل
خیمہ راجہ جی پور کے مہاراجہ صاحب تا بیرون خیمہ استقبال
کیا اور نواب گورنر جنرل بہادر داہنی طرف اور
مہاراجہ صاحب بہادر اور صاحب سکرٹری و
ایجنٹ راجپوتانہ و پولیٹکل ایجنٹ جی پور بائیں
طرف بیٹہے اور مہاراجہ صاحب کے سردار اون
کے اور باقی اور انگریز افسر اونکی داہنی طرف بیٹہے
بعد کچہ گفتگو اور گذرنے پیشکش معمولی کے مہاراجہ
صاحب نے تواضع عطر صاحبان مسبوق الذکر کی اپنے
ہاتہہ سے اور باقی اون کے ایک سردار نے کی اور بروقت
تک مہاراجہ صاحب اور نصف راہ کمپو خود مع سردار
تک چار سردار ہمراہ گئی اور اکیس ضرب توپ سلامی
ہنگام مسعاہد برآمد بازدید سر ہوئین اور وہاں سے
سرداران جو و سپور ہمراہ ہوئے اور بعد ہی دستور
بار وید وہاں ہی عمل مین آیا مگر اتنا فرق تہا کہ
بجائے پولیٹکل ایجنٹ جی پور کے پولیٹکل ایجنٹ

بارہ بجے مہاراجہ جناب گورنر بہادر کے تشریف بنگلہ اور

۵ تاریخ روز پنجشنبہ کو جناب ممدوح رسم باز دید

ملاقات مہاراجگان مفصلۂ ذیل ادا کی مہاراجہ صاحب والی چمپاپور

مہاراجہ جودہ پور حیا... | راؤ مہاراجہ ... | راجہ جمبیر

مہاراجہ چرکہاری | راجہ بجاور | راجہ چھترپور فقط اور

فرمائی بجے دن کے دو دربس کرچکی واسطے خطاب

مصاحب ستارۂ ہند تجویز ہوا تھا بار یاب ملازمت

ہوکر بعطائے تمغہ سرفراز ہوئی راجہ بید کسر راجہ دورگ بیرشاد سہگوجہ کی سنگھ

راجہ بست ... کمیسر سال | راجہ ہانسی | راجہ بیرو ... کہلانے | سردار صوبہ بخش سنگھ

باو... کشاربہادر | راجہ سلیم سنگھ دربسان | راجہ جسونت راؤ | سید اعظم الدین حسین خان بہادر

دیوان مولا بخش | مہاراجہ ... جیاجی راؤ | مہاراجہ صاحب ... سوامی رام سنگھ | مہاراجہ صاحب والی جودہ پور

سکندر ... والی بہوپال | مہاراجہ کوٹہ | نواب ٹونک | مہاراجہ ...

مہاراجہ سندھیہ | مہاراجہ ... بیرسنگھ | مہاراؤ راجہ ... الور | مہاراج رانا ... دھولپور

مہاراج رانا ... دار | مہاراجہ ... | مہاراؤ ... گڈہ ... | ... حسن خاں ... رامپور

راؤ مہاراجہ دتیا | راجہ سمبھر | راجہ چرکہاری | راجہ بجاور

مہاراجہ ... گڈہ | راجہ چھترپور | راجہ ... | جاگردار ... نور

رئیس سپہر | شاہزادہ کامران شاہ ... | مرزا ... الدین | مرزا محمد سعید بخت

منشی ... | مرزا ... الدین بخت | مرزا اسکندر بخت | مرزا رحیم ...

رئیسان سرداران ... | مہاراجہ ... | مہاراجہ ... | مہاراجہ ... بہادر

مہاراجہ دوبر ... | مہاراج ... | مہاراجہ ... | راجہ ...

دلاور ستارۂ ہند | شمشیر کدچہ ... سنگھ | ستارۂ ہند

راجہ سرو ... راؤ | راجہ ... سنگھ صاحب ... | راجہ ... راؤ ... | نواب ... خان

سردار ... حاجی ... دلاور | راجہ ... پوری | راجہ کاشی ... | راجہ ... سنگھ

راجہ ... | راجہ دورگ ... سنگھ سرفراز ستارۂ ہند | راجہ ... گوپال | راجہ ہانسی

راجہ ... کہلانے | راجہ گوپال ... صاحب | سردار صوبہ سنگھ | باو ... شاکر

راجہ کشن ... سنگھ | راجہ ... سنگھ دربسان صاحب | راجہ ... راؤ | راجہ ...

راجہ ... سنگھ | راجہ ... | راجہ ... سنگھ | راجہ ...

راجہ ... | راجہ ... بلرام ... | راجہ ... صاحب ... | راجہ ... سنگھ

راجہ ... | راجہ بست ... | راجہ سوری | راجہ ...

راؤ ... | راجہ ... سنگھ | سید اعظم حسین خان بہادر صاحب | دیوان مولا بخش ...

باو ... | نواب محمد ... شاہ | سید ... خان سردار بہادر | ... خان ...

لالہ اجابت ... بینے کو حاضر ... ہوکر

باو ... | سید احمد ... | لالہ رام ... | لالہ ...

... | ... | پنڈت ... | پنڈت ...

۲۶ تاریخ روز جمعہ کو ساڑھے بارہ بجے رئیسان

مفصل ذیل کو تمغہ ستارہ ہند کے باین تفصیل مرحمت
ہوئے تمغہ سس ولا اور اعظم ستارہ ہند مہاراجہ صاحب
بہادر رنجیت سنگہ والی جودہپور مہاراجہ صاحب بہادر
مدن پال والی قرولی تمغہ سس ولا اور ستارہ ہند –
انریبل سسل بیڈن صاحب بہادر – انریبل سر ڈونلڈ
مکلوڈ صاحب بہادر مہاراجہ صاحب ونود والہ – انریبل
مہاراجہ صاحب وزیانگرام – مہاراجہ بلرام پور –
راجہ صاحب کہدور – راجہ صاحب سر دنکر راو
راجہ صاحب سر راد ہاکسب دیب – سر راجہ صاحب
سرو یوراین سنگ – راجہ صاحب سر صاحب دیال
معہ – سردار بنہال سنگہ جاجی تمغے معہ صاحب ستارہ ہند
– فلمنو ولسن صاحب بہادر – نواب فوجدار خان صاحب
– راجہ صاحب سر کوچ ادویپور – آنریبل ایشلی ایڈن
صاحب بہادر – جی ہارن بل صاحب بہادر – راجہ
صاحب مین پوری – کرنیل کراد جمرلین صاحب بہادر
– راجہ کاشی پور – راجہ صاحب مرسان – کرنیل
رل شلر صاحب بہادر – راجہ صاحب اٹاوہ – راجہ
ہانسی – راجہ صاحب ہردو بخش کہاسی – رچارڈ
ٹمل صاحب بہادر – راجہ صاحب ورک سنگہ
– جان ٹولیو سر صاحب بہادر – جیمس فرگالوسن صاحب
بہادر – دیوان ہولا بخش – کرنیل ادورڈ
صاحب بہادر – سردار صورت سنگہ صاحب

سید اعظم الدین حسن خان بہادر – کرنیل
سیدل صاحب بہادر – مالوم دسو نکار شاکر – راجہ
انند نا تہہ راو صاحب مالور – ان تمغون کے زینت
کرنیکے وقت امیر کبیر نواب گورنر جنرل بہادر نے مہاراجہ
صاحبون اور رئیسون سے اظہار انکی خیر خواہی اور
جانفشانی ایام غدر اور قدردانی جناب ملکہ معظمہ
حشمت کا کہ انہون نے اونکے صلہ مین یہ تمغے
عنایت فرمائے مین زبان مبارک سے فرمایا بعد ختم
ہونے ان رسومات کے صاحب سکرٹری نے کچہ گفتگو
مہاراجہ صاحب بہادر سیندیہ سے کی اور اونکو
اور مہاراجہ جودہپور اور جے پور اور بیگم صاحبہ والیہ
بہوپال سے ہاتہہ ملاکر دربار برخاست کیا اور بر وقت
انعقاد و برخاست دربار کے اکیس اکیس فیر
توپ سلامی توپخانہ شاہی سے ہوئین اور نواب
صاحب بہادر والی رامپور بسبب علیل ہوجانے
اپنی طبیعت کے دربار مین نہین آئی – اور ۲ دسمبر
کو مہاراجہ صاحب بہادر سیندیہ نے بمقام روضہ
تاج گنج بڑی تکلف سے دعوت کی اور کثرت روشنی
اور آتشبازی بہت آراستگی سے ہی اور ہزارون
قمقمین روشنی کے جنکی بتی مین روس کے ستے
اور ہزارون قمقمین روشن دربار مین بہی بہائے
تہے بہت صاحب لوگونکا بیان ہی کہ اس جلسہ

بمقام دہلی مطبع دہلی پریس مین باہتمام ہزاری ہرن سنگہ مالک مطبع کے چہپا

صاحب کے برابر ہندوستان میں نا جنگ اور کوئی
جلسہ نہیں ہوا ۱۹ تاریخ کو جلسہ دربار عام قرار پایا
تہا مگر باعث علالت مزاج جناب محتشم الیہ ۲۰
کو ہوا ۱۱ بجے صبح سے ایک اژدہام خلقت کا
دو رویہ جمع ہونا شروع ہوا تمام سردار اور رئیس
جنکی نشستیں ہوئی وہ دربار منعقد ہونے سے پہلے
آ بیٹھے ایک بجے راجہ چہتر پور اور مین منٹ بعد اونکے
راجہ بجاور چرکاری سمتہر دتیا پرتاب گڈہ اور
جہالاواڑ دہول پور ٹونک راجہ الور ٹہری
قرولی کشنگڈہ کوٹہ بیگم بہوپال مہاراجہ جیپور
گوالیار رونق افروز ہوئے خیمہ دربار کے دروازہ
پر مہاراجہ صاحب سیندہیہ اور مہاراجہ جیپور
اور بیگم بہوپال سکرٹری صیغہ ریاست غیر اور
ایجنٹ گورنر جنرل اور سکرٹر اعظم اور نواب
گورنر جنرل کے دو صاحب ملاقی ہوئے اور انکو
دربار مین لیجا کر علے قدر مراتب کرسی دیا اور رئیسان
راجپوتانہ اور وسط ہند کے تشریف لانے پر سکرٹری
اور پولیٹکل ایجنٹ اور دو صاحب خیمہ کے
دروازہ پر انکو دربار مین لیگئے بعد بیٹھ جانے
سب سردارون اور رئیسون کے مہاراجہ صاحب
سیندہیہ دربار مین تشریف لائے اسکے تہوڑی
دیر پیچھے جناب مستطاب معلے القاب گورنر جنرل
بہادر وغیرہ کے تشریف رونق افروز دربار ہوئے
اور توپ سلامی کی توپخانہ شاہی سے سر ہوئی

مہاراجہ صاحب گوالیار مہاراجہ صاحب جیپور انکے
ہمراہ ۹ بڑے سردار اور بیگم صاحبہ بہوپال انکے ہمراہ
قدسیہ بیگم اور آٹھ سردار اور دیگر متعلق الشان رئیس
راجپوتانہ و وسط ہند جیسے سردار اور رئیس بلا
وعلی پور وہ مسر تین تین سردار ساتھ اپنے لا سکے راجہ
صرف جو رئیس رتبہ مین کم تہے اونکو ایک سے ساتہ
لانیکا حکم تہا مگر علاقہ ممالک مغربی و شمالی و اودہ کے
بعض رئیس حسب الحکم سکرٹری صیغہ ریاست غیر
اپنے لڑکے کو ساتھ لائے مہاراجہ سیندہیہ بہادر جناب
صاحب معز الیہ کے داہنی طرف اور اونکی داہنی
طرف بیگم بہوپال اور اونکی داہنی طرف سکرٹری
صیغہ ریاست غیر کرسی نشین ہوئے اور اونکی پیچھے
تمام رئیس و شریف اپنے رتبہ کی موافق کہ جو فہرست
مندرجہ بالا مین مرقوم ہی بیٹھے مہاراجہ جیپور زیب
افزای کرسیون کے ہوئے اور اونکی پیچھے سرداران
ہمراہی ہی بعد اونکے رئیسان غیر حاضر کے وکیل
اور رئیس اور شریف تہے صاحب معز الیہ کے بائین
طرف کمانڈر انچیف بہادر اور مہاراجہ جیپور اور
دیگر صاحبان سیف و قلم کرسی نشین ہوئے
اور بعد گذرنے معمولی نذر اور عطا ہونے خلعت کے
جناب معز الیہ اور رئیسان و عمدہ راجگان باہم
مندرجہ فہرست بالا کے ملاقات بازدید ار جانب
نواب گورنر جنرل بہادر عمل مین آئی ــ جناب

نواب گورنر جنرل بہادر نے کھڑے ہو کر حاضرین
جلسہ کی طرف مخاطب ہو کر یہ تقریر زبان اردو
کی کہ اے مہاراجہ صاحبان و راجہ صاحبان و سرداران
آج کا دن بڑی خوشی کا ہے آپ سب لوگ اس
مشہور شہر میں کہ جو زمانہ سابق میں پایہ تخت شہنشاہ
اکبر کا تھا اور اسکے نام سے آجتک اکبر آباد کہلاتا ہے
اور اسمین ایک عمارت عالیشان روضہ تاج گنج
کے موجود ہے جمع ہوئے آپکے یہان آنے سے مجکو یہ
فایدہ ہوا کہ مین اب سب رئیسان نامور اور ذی
سے واقف ہوا اب تمکو لازم ہے کہ جو مراتب اسواسطے
انصرام امورات ہماری ملک جدا گانہ کے مین کیے ہین
انکو اسی ملک پر حکمرانی کرنا ایک ایسا کام ہے کہ جسکے
واسطے ہوشیاری عقلمندی اور محنت چاہئے
ہند مین چند راجہ ایسے ہین کہ انہون نے اپنی جوانی
مین کچھ پڑھنا لکھنا نہین سیکھا اور نہ اپنی لڑکون کو
جو بعد انکی گدی نشین ہون تربیت کی اسکا صورت
مین اکثر ایسا ہوتا ہے کہ انکی وفات کے بعد کوئی انہین
یاد نہین کرتا بڑے آدمی جبتک زندہ رہتے ہین انکے
دوست اور رفیق انکے نیکیان بیان کرتے ہین مگر
مرنیکے بعد سب حال کھل جاتا ہے بہادرون اور
فتحمندون کے نام لوگ بھول جاتے ہین مگر نیک اور
عاقل رئیسونکا نام ہمیشہ زندہ رہتا ہے زمانہ
فتنہ و فساد کا اب ہندوستان سے جاتا رہا بعض سپاہیان
حاضرین دربار کو یاد ہو گا کہ کوئی زمانہ ایسا تھا کہ ظلم
شاہی و حملہ پٹھان و ہندو و مسجد و نکو دن دہاڑے
لوٹتے تھے اور تمام ملک مین ایک واویلا

مچ رہا تہا یہان تلک کہ رات کو گاؤن مین چراغ بھی نہین
جلتے تھے جبسے عملداری سرکار ہندوستان مین قائم
ہوئی ان سب باتون کا انسداد ہو گیا اور جہان
پہلے بنجر زمین پڑی رہتی اور درندہ جانور رہتے تھے
اب وہان سرکاری حکومت کے طفیل سے آبادی
ہو گئی اور کاشتکاری ہوتی ہے مگر باوجود ہونے
اسحال کے بعض بعض مقام مین ابھی بازار ظلم و
تعدی کا گرم ہے اگر لوگ تکلیف مین ہین اور
مجرمونکو سزا نہین ملتی جاننا چاہئے کہ جیسی شفقت
اور مہربانی سرکار کی تمپر ہے لازم کہ ویسی ہی
تم اپنی رعایا پر کرو اور سوائے حاکم ملک کے اور کوئی
یہ کام نہین کر سکتا اگر تمکو منظور ہو تو وہ مرتبہ
اور صحیح کا انسداد اپنی ملک مین کہ جو ضرور ہو کر سکتے
ہین عیش و عشرت کرنیکے بعد انہین بہت فرصت
رہتی ہے کہ وہ اسکو انصرام امورات ریاست مین
صرف کرین چنانچہ بعض رئیس کے شغلی سے اکثر کام
کرتے ہین اور بعض اپنی ہمسایون اور دوستون سے
فساد کرتے ہین اپنی تضیع اوقات کرتے ہین اور کوئی
کام بہتر انسے نہین بن آتا اگر ایک رئیس اپنی کام مین غفلت
کرے تو امید نہین کہ اسکے ملک کا انتظام اچھا ہو
اچھے آئین اور منتخب اہلکار اور کافی جماعت پولیس
اور انتظام مالگذاری ریاست کے بندوبست کے لئے ضرور
ہین تاکہ رعایا امن امان مین رہکر ثمرہ اپنی محنت کا
حاصل کرے لڑکون کے واسطے مدرسے اور بیمارون
کے واسطے شفاخانے مقرر کرنے چاہئین بعض رئیس
قرضدار ہین اور جو کچھ جینے اسکے باعث مجبور کیا کر

وہ مشکل ایسے ہین پر یکا گر اور رئیسون کی اصلی کام
ہے اور یہ بھی ہے شناہی کہ ہر ایک رئیس اپنی امدنی
کے موافق خرچ رکہے تم مین سے چند رئیس ایسے ہین
کہ واسطے نشست دربار کے ایک دوسرے کی حرص کرتے
ہین اور نمبر نشست حال کا انکو رنج ہے لیکن اس
صورت مین اگر ہر ایک رئیس ارادہ کرے کہ اون
اپنی ملک کا انتظام نہایت ہوشیاری اور عقلمندی
سے کرتا ہی تو سب انہون کو بہی حرص ہوگی کہ رفع
کرے کار انکو زیادہ عزت و توقیر اس رئیس سے منظور
ہے کہ جو انتظام اپنی ملک اور بہتری و بہبودی رعایا
مین اورون سے سبقت لیجاوے جو انتظام کا بخوبی
کرے اور اپنی ملک کی ہر صورت آراستگی کرے
اس دربار مین بہی مہاراجہ سیندہیا اور بیگم صاحب
بہوپال ہین کہ جنہون نے یہ نیکنامی حاصل کی ہے
غوث خان نواب جاورہ کے رنجکا مجکو نہایت رنج
ہے کیونکہ مین نے سنا ہی کہ وہ بہی عاقل اور خوش
حکمران اپنی ریاست کی تہی مالوہ مین مقام
سیتامئو راجہ صاحب ہین انکی عمر بیس سال کی ہے
مگر سنا جاتا ہی کہ ہنوز انتظام انکے ملک کا بخوبی
ہے کہ بڑی علاوہ جیپور سے راجہ صاحب نے جو اپنی
ریاست کا انتظام بخوبی کر رکہا ہی لہذا انکی سرکار
سے بہت عزت و توقیر ہوئی ہے جسوقت مین
خوش رہیگی اور حسن انتظامی کسی رئیس کی سنتا
ہون مجکو کمال خوشی ہوتی ہے اور اظہار اسکا برملا
کرتا ہون کہ اورونکو بہی اسکی ترغیب ہو انکے خوش
ہین بادشاہ اور رئیس اپنے ملک سے کسی فاصلہ پر دورے

ملک مین قدم رنجہ کرتے تہی اور راجا اور ملکون کے دیکہنے عجائبات
کا انکے دل مین کبہی خیال نہین آتا اور خوشنودی اور
ایسا ہوا ہی تو عجز مشکل معلوم ہوا اب دیکہئے کہ راجہ اور رئیس
بلاتامل اپنے ملک سے دور دراز کے مقامات کو چلے جاتے
ہین بہت سی رئیس نے سرکاری عملداری کے سڑکین
دیکہہ کر اپنے ملک مین سڑکین بنانیکا ارادہ کیا ہے
اور بہت سی رئیس سالانہ مدد اس کام کے لیے دیتے
ہین مجکو امید ہے کہ اور رئیس بہی انکے موافق عمل
مین لاوینگے اور سڑکین اور راستے اور نہرین اور کنوئی
واسطے بہبودی اور بہتری اپنے ملک کی رعایا کے
تیار کرائینگے مین اس تقریر کو ختم کرکے آرزو مند
ہون کہ تم سب صاحبون کو آگرہ آنا پہر مبارک ہو
اور یقین ہے کہ جو کچہ آپ نے دیکہا یا سنا اور جو
قدر منزلت اپنی اس دربار مین پائی وہ ہمیشہ
آپکو یاد رہے گی خاص مطلب میرا یہ ہے کہ
تم سب صاحب اپنی رعایا کو بہت خوش رکہو
جس سے تمہاری نیکنامی اور انکی رضامندی ہو
بعدہ عطر پان تواضع ہو کر معمولی رسمیات سے
سب رئیس رخصت ہوئے فقط از دہلی گزٹ

خبر دہلی

دریای جمن پر بتاریخ ۲۵ کو آگ لگی قریب
پانسو چہ سو روپیہ کے ہیمہ جہاو کسی بیوپاری
کی جل کر خاک ہوگئی — محلہ بلیماران سے سات
نفر قمار باز مع آلہ قمار بازی کے گرفتار ہوئے
ہنگام روبکار مقدمہ پانچ نفر بجرمانہ تجویز

اور دو روپیہ پچاس پچاس روپیہ جرمانہ ہوا۔ اب
وارادات وزدی وغیرہ بہت کم ہے۔ شہر میں وبائے
ہیضہ نمودار ہے ایک گلاب سنگھ جوہری کا بیٹا عمر
چندرہ سولہ سال اور چند اشخاص دیگر اسی مرض
مہلک سے جان بحق تسلیم ہوئے۔ مہاراجہ
مدن پال رئیس قرولی بعد ملازمت نواب گورنر
جنرل بہادر سے آکر مکان غلام نبی خان واقع
لال چاہ فروکش ہوئے سترہ توپ سلامی سر ہوئیں
تین روز شہر میں مقیم رہے بعد سیر قلعہ وخواجہ
صاحب ودیگر مکانات نامی ۲۶ تاریخ کو روانہ
ہوئے اور ۲۵ تاریخ جناب صاحب بہادر
ڈپٹی کمشنر بہادر وصاحب اسسٹنٹ بہادر کے
ہمراہ نواب سکندر بیگم صاحبہ والیہ بھوپال رونق افزا
بیگم صاحبہ مع اپنی دختر اور چند سرداران کے
بتقریب استقبال تشریف لاکر صاحبان ممدوح کو
لے گئیں کچھ کلمات شوقیہ درمیان رہے بعد تواضع

عطر وپان واپس تشریف لائے۔ تاریخ ۲۶ نواب
سکندر بیگم صاحبہ مع شاہ زمانی بیگم ونواب قدسیہ بیگم
ومنشی جمال الدین وغیرہ ہمراہیان خود بر کوٹھی صاحب
کلاں بہادر تشریف لیگئیں اول سلامی پلٹن ہندوستانی
کی ہوئی بعد جناب صاحب کمشنر بہادر مع دیگر
صاحبان کے استقبال کیا اور اندر کوٹھی کی لیجا کر
کرسی پر بٹھایا اور ملاقات بخوبی ہوئی کلمات مسرت
انگیز درمیان میں آئے بعد تواضع عطر وپان بیگم صاحبہ
کو رخصت کیا اور شلک سلامی معمولی بوقت ورود
برآمد ہوئی اور صاحبان ایجنٹ اندور وریذیڈنٹ
اجمیر جو تشریف لائے تھے تین روز دہلی میں رہکر
اپنے اپنے قیام گاہ پر تشریف لے گئے اور
اجمیری دروازہ بیرون دروازہ ترکمان ایک عورت
کوئے میں ڈوب کر مرگئی کسی سے کچھ لڑائی جھگڑا
نہیں تھی صرف پانی بھرنے گئی تھی ٹھوکر کھاکر
کوئے میں ڈوب مری فقط

غزل
[illegible] عندلیب

[illegible]

بمقام دہلی مطبع دہلی پریس پر باہتمام ہزاری سنگھ مالک مطبع کے
چھپا